بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدارِ نصاب سے کم سونے پر زکوٰۃ کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ فی زمانہ سونے کی قیمت بہت زیادہ بڑھ چکی ہے۔ ایک تولہ سونے کی قیمت بھی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت سے تجاوز کر چکی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر زید کے پاس ساڑھے سات تولے سے کم صرف سونا ہی ہو، کسی قسم کا دوسرا مال زکوٰۃ یعنی چاندی، نقد رقم، پرائز بانڈز اور مال تجارت نہ ہو، اور اس سونے کی قیمت اتنی بڑھ جائے کہ اس سے ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس سے زیادہ بآسانی خریدی جا سکتی ہو، تو کیا اب زید پر زکوٰۃ لازم ہوگی؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں زید پر زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر کسی کے پاس سونا ہو، لیکن اس کے ساتھ کوئی اور مال زکوٰۃ یعنی چاندی، نقد رقم، پرائز بانڈز اور مال تجارت نہ ہو، تو اب سونے کا نصاب اس کے وزن (ساڑھے سات تولے) کے حساب سے ہی شمار کیا جاتا ہے، قیمت کے اعتبار سے اس کا نصاب نہیں لیا جاتا۔ اگر سونا ساڑھے سات تولے ہوگا، تو ہی زکوٰۃ لازم ہوگی۔ ساڑھے سات تولے سے کم پر زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی۔ (بدائع الصنائع، 2/107-الدر المختار مع رد المحتار، 3/278-بہار شریعت، 1/902-وقار الفتاوی، 2/384)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net